لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

یا حی یا قیوم

تحفۃ المشائخ

مُرتب

خادم الاُمّت ابوالحسن

حضرت اقدس سیّد نُور زمان نقشبندی شاذلی حفظہُ اللہ

ناشر

خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی

زیرِ نگرانی: مرکزی خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فیوض النور دوئم مسمیٰ بہ "تحفۃ المشائخ" کتابچے کی صورت میں آپ کے سامنے پیش کی جارہی ہے۔ اس بارے میں فقیر (حضرت والا پیر سید نور الزمان نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ) نے ایک خواب دیکھا۔

خواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ دو کالے گھوڑوں پر سوار ہیں وہ گھوڑے اتنے حسین اور خوبصورت ہیں کہ ان کے ہر ہر بال چمک رہے ہیں۔ آپ دونوں ایک ایسی سرزمین پر کھڑے ہیں جو ہے تو زرخیز مگر اس میں فصل نہیں ہے البتہ بارش سے جنگلی ہریالی لگی ہوئی ہے فقیر ان کے سامنے کھڑا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں کہ یارسول اللہ! اس جگہ سے نکلنا چاہئے یہ جگہ ٹھیک نہیں لگتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا کر فرماتے ہیں کہ تم آگے جاؤ اور دیکھ کر آؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے پر آگے چلتے ہیں اور فقیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک حجرے میں داخل ہوتا ہے۔ حجرے میں ایک چھوٹی سی مسجد ہے جس پر چھت نہیں

ہے، اور اس کے زینے بالکل ٹوٹے ہوئے ہیں، آپ ﷺ اس زینے کی مٹی کو اٹھاتے ہیں اور دوبارہ زینے بناتے ہیں فقیر اس مٹی میں پانی ڈالتا ہے اور حضور ﷺ اپنے ہاتھ سے زینے بناتے ہیں۔ اسی اثناء میں (کہ فقیر حضور ﷺ کے ساتھ زینے بنوار ہا ہوتا ہے) اس حجرے کے اندر کچھ لوگ داخل ہوتے ہیں ان کی داڑھیاں نہیں ہوتیں اور وہ حضور ﷺ کو نہیں پہچانتے۔ فقیر کو ان پر سخت حیرانگی ہوتی ہے کہ یہ کیسے لوگ ہیں جو حضور ﷺ کو نہیں جانتے؟ ان لوگوں میں ایک شخص جو غالباً اس حجرے کا بڑا ہوتا ہے کہنے لگتا ہے کہ اس سامنے والے کونے سے کیڑے نکلتے ہیں آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لے کر جاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ یہ کیڑے کہاں سے نکلتے ہیں؟ مجھے بتاؤ میں اس پر دم کر دیتا ہوں۔ وہ لوگ ایک کونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں آپ ﷺ اس طرف چلنے لگتے ہیں فقیر بھی ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگتا ہے۔ دیکھا کہ اس جگہ سے واقعی کیڑے نکل رہے ہیں آپ ﷺ ان کیڑوں پر دم ڈالتے ہیں جس کے نتیجے میں کیڑے وہاں سے غائب ہو جاتے ہیں اس کے بعد آپ ﷺ اس

کونے سے مٹی کھرچ کھرچ کر فقیر کو دیتے ہیں اور فقیر اس کو انگلیوں کی مدد سے پیس پیس کر ایک تھیلی میں جمع کرتا ہے اس کے بعد آپ ﷺ فقیر کو سرسوں کا تیل عنایت کرتے ہیں فقیر تیل کو پلاسٹک کی تھیلی میں جمع کرتا ہے۔ اتنے میں مغرب کا وقت ہو جاتا ہے آپ ﷺ امامت کراتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فقیر آپ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے ہیں نماز کے بعد آپ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ گھوڑے پر سوار ہو کر نکل جاتے ہیں فقیر کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے منافق اور مفاد پرست لوگوں کو پہچاننے کا علم دے دیا گیا ہے (کہ کافروں میں منافقوں کو پہچاننا اور مسلمانوں میں مفاد پرستوں کو پہچاننا)۔ جب وہ حضرات چلے جاتے ہیں تو فقیر اپنے پرانے والے گھر کی طرف رواں ہو جاتا ہے راستے میں ایک دودھ والا سامنے آ کر فقیر سے پوچھتا ہے کہ فلاں لڑکی کیسی ہے؟ فقیر جواباً عرض کرتا ہے کہ بہتر ہے یعنی اچھی ہے اور نیک بھی ہے۔ بعد ازاں فقیر اس تیل اور مٹی کو ایک چھوٹی سی بوتل میں اکٹھا کر کے جیب میں رکھتا ہے۔

نوٹ: یہ تمام وظائف حضرت شیخ حفظہ اللہ کی اجازت کے بغیر نہ کریں۔
ورنہ نقصان کے ذمہ دار خود ہونگے۔

اسباق سہروردیہ

جن سلاسل کی سند حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملتی ہیں وہ یہ ہیں، سہروردیہ، چشتیہ، قادریہ، شاذلیہ ان تمام سلاسل کا مشرب ولایت پر ہے۔ان تمام سلاسل کے مقامات، لطائف اور انوارات کے رنگوں میں کوئی فرق نہیں۔

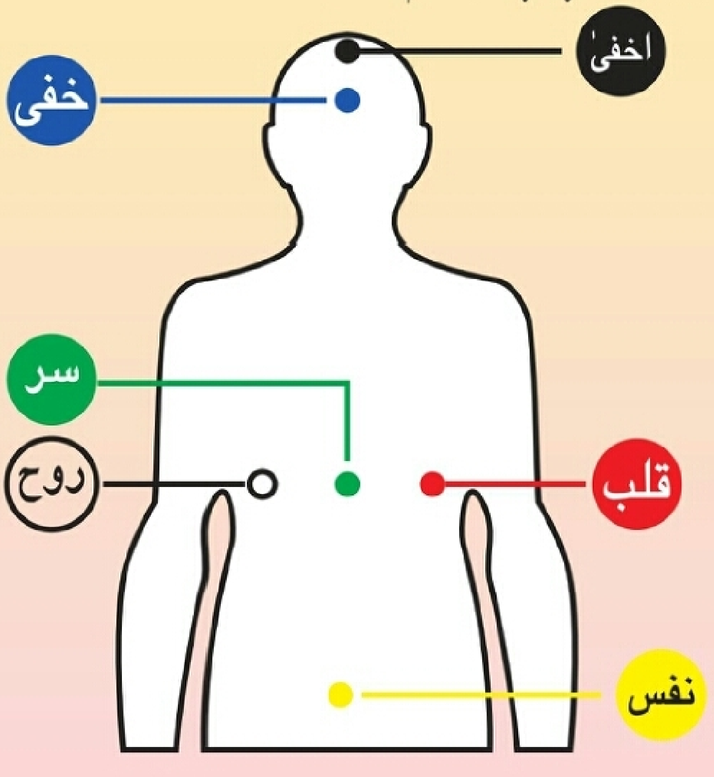

لطائف	نور کا رنگ
نفس	پیلا
قلب	سرخ
روح	سفید
سر	ہرا
خفی	نیلا
اخفیٰ	سیاہ

ناف سے دو انگلی نیچے نفس،
نفس سے دو انگلی نیچے قالب

بائیں پستان سے دو انگلی نیچے قلب،
دائیں پستان سے دو انگلی نیچے روح

اذکار سہروردیہ	لا الہ الا اللہ	الا اللہ	اللہ
	200	400	600

سبق نمبر۱: دوازدہ تسبیح

لا الہ الا اللہ	200مرتبہ
الا اللہ	400مرتبہ
اللہ	600مرتبہ

درج بالا اذکار دو طریقوں سے کر سکتے ہیں۔

پہلا طریقہ: تمام لطائف پر مذکورہ اذکار کریں۔ پہلے لطیفۂ نفس پر، پھر لطیفۂ قلب پر، پھر لطیفۂ روح پر، پھر لطیفۂ سر پر، پھر لطیفۂ خفی پر، پھر لطیفۂ اخفیٰ پر۔

دوسرا طریقہ: ''الف'': لا الہ الا اللہ کا ذکر تمام لطائف پر ''لا'' کی شکل بنا کر کریں۔ ''لا'' کو لطیفۂ نفس سے کھینچ کر لطیفۂ اخفی تک لے جائیں، ''الہ'' لطیفۂ روح پر اور ''الا اللہ'' لطیفۂ قلب پر پڑھے۔ (نقشہ لا صفحہ نمبر 29 پر ملاحظہ فرمائیں)

''ب'': اور ''الا اللہ'' کا ورد تین لطائف پر کرے۔ لطیفۂ روح، لطیفۂ سر اور لطیفۂ قلب۔

''ج'': اور ''اللہ'' کا ذکر لطیفۂ نفس پر۔

سبق نمبر۲:

تمام لطائف پر بالترتیب اسم ذات یعنی ''اللّٰہ'' کا ذکر خفی کرنا۔کم ازکم تعداد 12000 دفعہ اور زیادہ سے زیادہ تعداد 125000 دفعہ۔

سبق نمبر۳:

پہلا طریقہ: ''لا الہ الا اللّٰہ'' کا ورد اس طرح سے کرے کہ ''لا الہ'' پڑھتے ہوئے سانس جسم سے باہر چھوڑے یہ تصور کرتے ہوئے کہ اخلاق رزیلہ وخسیسہ میرے جسم سے باہر آرہے ہیں۔ اور ''الا اللّٰہ'' پڑھتے ہوئے سانس جسم میں داخل کرے یہ تصور جما کر کہ اخلاق حمیدہ وجمیلہ میرے جسم میں داخل ہورہے ہیں۔

دوسرا طریقہ: ''لا الہ الا اللّٰہ'' کا ورد اس طرح کرے کہ ''لا الہ'' پڑھتے وقت یہ تصور کرتے ہوئے سانس باہر کو نکالے کہ تمام معبودان باطلہ کا گمان، شائبہ اور سوچ تک جسم سے باہر نکل رہے ہیں اور ''الا اللّٰہ'' پڑھتے وقت یہ تصور کرتے ہوئے سانس جسم میں داخل کرے کہ میرے جسم میں معبود حقیقی کا اعتقاد رسوخ کررہا ہے۔

سبق نمبر۴: مراقبۂ نفس

یَاۤاَیَّتُھَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃِ (سورۃ الفجر، آیت: ۲۷، پارہ ۳۰)

ترجمہ: اے اطمینان پانے والی روح! / اے نفس مطمئنہ

اس آیت کو مدنظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ میرا نفس ''مطمئنہ'' ہو کر میرے سامنے میرے ہی شکل میں کھڑا ہے۔

سبق نمبر۵: مراقبۂ علم

فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبَادِیۡ (سورۃ الفجر، آیت: ۲۹، پارہ: ۳۰)

ترجمہ: پس میرے (ممتاز) بندوں میں داخل ہو جا۔

اس آیت کو مدنظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ میرا نفس ''عبودیت'' میں داخل ہو چکا ہے اور پھر ''یا سمیع، یا بصیر'' کا ورد کرتے ہوئے عرش پہ جائے۔ اس کے بعد رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا (سورۃ طٰہٰ، آیت ۱۴، پارہ ۱۶) ترجمہ: اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔ اور ''اللہ علیم'' کا ورد کرتے کرتے یہ تصور جمائے کہ میرے نفس پر اللہ کے علم کا ورود ہو رہا ہے۔

سبق نمبر ۶: مراقبۂ جنت

وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ (سورۃ الفجر، آیت ۳۰، پارہ ۳۰)

ترجمہ: اور میری بہشت (جنت) میں داخل ہو جا۔

اس آیت کو مدنظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ میں جنت میں ہوں اور اس کی نعمتوں سے سرشار ہو رہا ہوں۔ سب سے بڑی نعمت اللہ کا دیدار اور دوسری نعمتوں کا تصور کرے اور لطف اندوز ہو۔

سبق نمبر ۷: مراقبۂ معیت

وَهُوَ مَعَكُمۡ اَیۡنَ مَا كُنۡتُمۡ (سورۃ الحدید، آیت ۴، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

اس آیت کو مدنظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ اللہ رب العزت میرے ساتھ ہے۔

اسباق چشتیہ

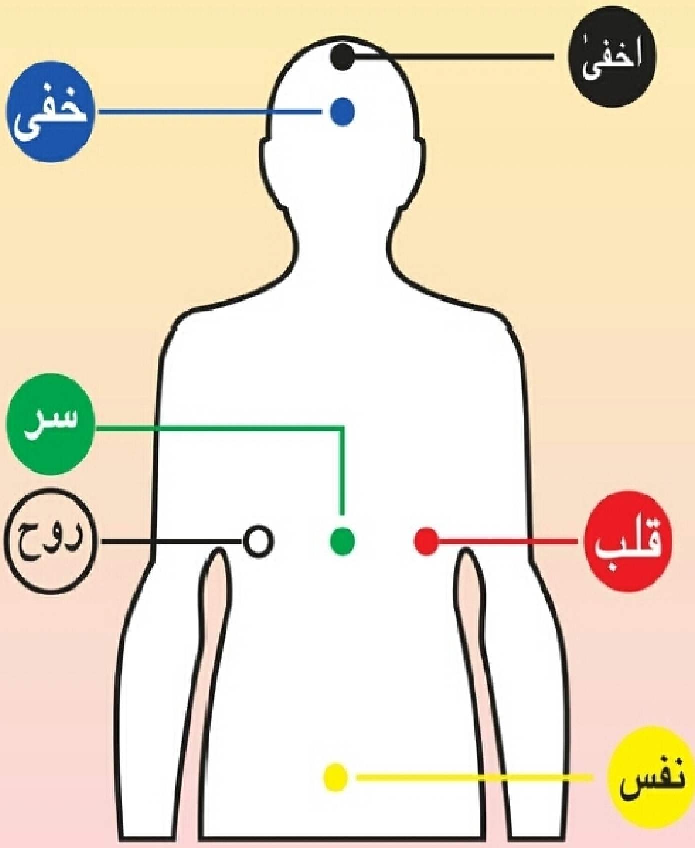

لطائف	نور کا رنگ
قلب	سرخ
روح	سفید
نفس	پیلا
سر	ہرا
خفی	نیلا
اخفیٰ	سیاہ

ناف سے دو انگلی نیچے نفس،
نفس سے دو انگلی نیچے قالب

بائیں پستان سے دو انگلی نیچے قلب،
دائیں پستان سے دو انگلی نیچے روح

اذکار چشتیہ	لا الہ الا اللہ 200	الا اللہ 400	اللہ اللہ 600	اللہ 100

سبق نمبر ۱: دوازدہ تسبیح جہری

سبق نمبر ۲: 200 مرتبہ ''لا الہ الا اللہ'' کا ذکر

سبق نمبر ۳: 400 مرتبہ ''الا اللہ'' کا ذکر

سبق نمبر ۴: 600 مرتبہ ''اللہ، اللہ'' کا ذکر لطیفۂ قلب پر کرے۔

سبق نمبر ۵: 100 مرتبہ ''اللہ'' کا ذکر لطیفۂ قلب پر کرے۔

نوٹ: اس کے آگے کے چھ اسباق ذکر خفی ''اللہ، اللہ'' کے ہیں۔

سبق نمبر ۶: لطیفۂ قلب

سبق نمبر ۷: لطیفۂ روح

سبق نمبر ۸: لطیفۂ نفس

سبق نمبر ۹: لطیفۂ سر

سبق نمبر ۱۰: لطیفۂ خفی

سبق نمبر ۱۱: لطیفۂ اخفیٰ

سبق نمبر ۱۲: شغل سلطان الاذکار / شغل خفی

پہلا طریقہ: صبح یا شام کے وقت اطمینان سے دوزانو ہو کر بیٹھے اور ایک آنکھ بند کر کے دوسری آنکھ سے ناک کے داہنے نتھنے پر بغیر پلک جھپکے نظر جمائے۔ جس طرح چراغ کی روشنی کی جہت متعین نہیں ہوتی اسی طرح غیر متعین نور کا تصور کرے اور ایسے محو ہو جائے کہ اس نور میں اپنا چہرہ نظر آئے اور یہ تصور رہے کہ میرا چہرہ انوار الٰہی سے منور ہو رہا ہے۔

دوسرا طریقہ: جس طرح طریقہ اوّل میں مذکور ہے اسی طرح بیٹھ کر دونوں بھنوؤں کے بیچ میں لطیفۂ خفی پر نظریں جمائے اور تصور کرے کہ مجھے میرا سر نظر آ رہا ہے اور وہ عالم بالا کے حالات سے مطلع ہو رہا ہے۔

سبق نمبر ۱۳: حبسِ دم

''الا اللہ'' کے ورد کے ساتھ سانس کھینچ کر لطیفۂ قلب پر بند کر دے اور پھر سانس چھوڑے ہوئے ''لا الٰہ'' کا ورد یوں کرے کہ جیسے ہانڈی اُبل رہی ہو۔

سبق نمبر ۱۴: شغلِ سرمدی

اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں اور شہادت کی انگلیوں کی مدد

سے دونوں کان اور آنکھیں بند کردے بایں طور کہ دونوں انگوٹھوں سے دونوں کان اور دونوں سباحہ سے دونوں آنکھوں کو بند کردے اور پھر یہ تصور کرے کہ میں جنت کے نہروں کی چلنے کی آوازیں سن رہا ہوں اور میرے دل پر الہامات اور القائات ہو رہے ہیں۔

سبق نمبر ۱۵: اسم ذات صنوبری

سنہرے رنگ سے لفظ ''اللہ'' خوبصورت لکھ کر سامنے رکھ دے اور اس پر نظر ٹکا کر یہ تصور کرے کہ اس سے انوارات نکل کر میرے قلب میں منتقل ہو رہے ہیں اور یہ تصور بھی جمائے کہ یہ نام میرے دل پر نقش ہے۔

سبق نمبر ۱۶: حبسِ بصر

نماز اس طرح سے پڑھنا جیسا کہ حدیث میں ہے

''اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ'' (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث جبرئیل)

ترجمہ: کہ تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا کہ اسے دیکھ رہے ہو۔

یعنی یہ تصور کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی تجلی کو دیکھ رہا ہوں نظر اپنی سجدہ کی جگہ پر ضرور رکھے۔

سبق نمبر ۱۷: مراقبہ تخلیق ماہیت اور حقیقت

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ٥ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَكِيْنٍ ٥ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ٥ (سورۃ المؤمنون: آیات: ۱۲، ۱۳، ۱۴، پارہ ۱۸)

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے ٥ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا ٥ پھر نطفے کو لوتھڑا بنایا ٥ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا پس اللہ سب سے بہتر بنانے والا بڑا با برکت ہے۔

سبق نمبر ۱۸: مراقبہ محاسبہ اعمال

سبق نمبر ۱۹: مراقبہ رزق

”وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ٥“ (سورۃ الھود: آیت ۶، پارہ ۱۲)

ترجمہ: اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے، وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔

سبق نمبر۲۰: مراقبۂ تلاوت

سبق نمبر۲۱: مراقبۂ نماز

نماز ایسی پڑھے جیسے کہ حدیث میں ہے

"اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہ" (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث جبرئیل)

ترجمہ: کہ تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا کہ اسے دیکھ رہے ہو۔

یعنی یہ تصور کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی تجلی کو دیکھ رہا ہوں نظر اپنی سجدہ کی جگہ پر ضرور رکھے۔

سبق نمبر۲۲: مراقبۂ رؤیت

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی (سورۃ العلق، آیت:۱۴، پارہ ۳۰)

ترجمہ: کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

سبق نمبر ۲۳: مراقبۂ موت

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (سورۃ العنکبوت، آیت ۵۷ پارہ ۲۱)

ترجمہ: ہر متنفس نے موت چکھنی ہے۔

سبق نمبر ۲۴: مراقبۂ قبر (نیک و بد دونوں)

سبق نمبر ۲۵: مراقبۂ قیامت

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا (سورۃ الزلزال، آیت:۱، پارہ:۳۰)

ترجمہ: جب زمین بھونچال سے ہلادی جائے گی۔ اور

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ (سورۃ المؤمن، آیت:۱۶، پارہ:۲۴)

ترجمہ: آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے۔

سبق نمبر ۲۶: مراقبۂ سفرِ آخرت (حشر کا میدان، حساب و کتاب وغیرہ)

سبق نمبر ۲۷: مراقبۂ جہنم

يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ (سورۃ التوبہ، آیت:۳۵، پارہ ۱۰)

ترجمہ: جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہیں جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔

سبق نمبر ۲۸: مراقبۂ جنت

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی ؕ وَلَهُمْ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ.

(سورۃ محمد، آیت: ۱۵، پارہ ۲۶)

ترجمہ: جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بُو نہیں کریگا، اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلیگا، اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کیلئے (سراسر) لذت ہے اور شہد مصفیٰ کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کیلئے ہر قسم

کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔

سبق نمبر ۲۹: مراقبہ وحدت

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ (سورۃ حدید، آیت ۳، پارہ ۲۷)

ترجمہ: وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) آخر ہے۔ اور

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ (سورۃ رحمٰن آیت ۲۶، پارہ ۲۷)

ترجمہ: جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

سبق نمبر ۳۰: مراقبہ معیت (ولایت صغریٰ)

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ (سورۃ الحدید، آیت ۴، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

اس آیت کو مدنظر رکھ کر یہ تصور کرے کہ اللہ رب العزت میرے ساتھ ہے۔

سبق نمبر ۳۱: مراقبہ اقربیت (ولات کبریٰ / فنا و بقا)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْد (سورۃ ق، آیت ۱۶، پارہ ۲۶)

ترجمہ: اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔

اسباق قادریہ

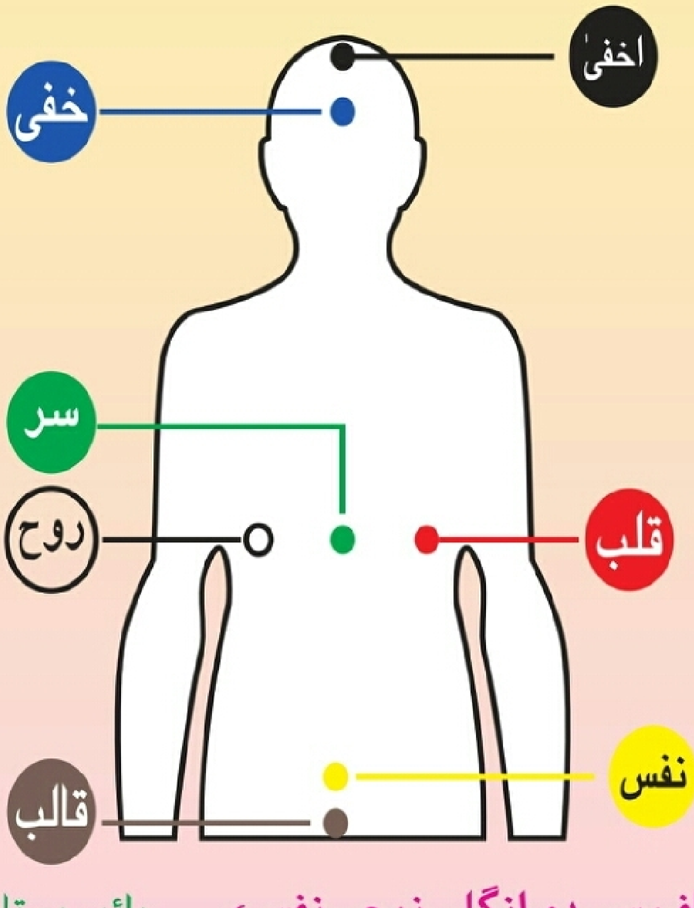

لطائف	نور کا رنگ
قلب	سرخ
روح	سفید
سر	ہرا
خفی	نیلا
اخفیٰ	سیاہ
نفس	پیلا
قالب	بے رنگ

ناف سے دو انگلی نیچے نفس،
نفس سے دو انگلی نیچے قالب

بائیں پستان سے دو انگلی نیچے قلب،
دائیں پستان سے دو انگلی نیچے روح

اذکار قادریہ	لا الہ الا اللہ	الا اللہ	اللہ ھو	ھو
	200	400	600	100

سبق نمبر ۱: ''لا الٰہ الا اللہ'' 200 مرتبہ جہراً

سبق نمبر ۲: ''الا اللہ'' 400 مرتبہ جہراً

سبق نمبر ۳: ''اللہ ھو'' 600 مرتبہ جہراً

سبق نمبر ۴: ذکرِ نفسی خفی (اللہ ھو)

سبق نمبر ۵: اللہ اور ھو کی ایک ایک تسبیح سلطان الاذکار پر جہراً

نوٹ: اس کے بعد چھ اسباق لطائف پر بالترتیب ذکر خفی کے ہیں۔

سبق نمبر ۶: لطیفۂ قلب

سبق نمبر ۷: لطیفۂ روح

سبق نمبر ۸: لطیفۂ سر

سبق نمبر ۹: لطیفۂ خفی

سبق نمبر ۱۰: لطیفۂ اخفی

سبق نمبر ۱۱: لطیفۂ نفس

سبق نمبر ۱۲: لطیفۂ شغلِ سلطان الاذکار

ایک پرسکون کمرہ میں تنہا بیٹھ کر درود واستغفار اور تعوذ وتسمیہ پڑھ کر "اللھم اعطنی نورا واجعل لی نورا واعظم لی نورا واجعلنی نورا" تین بار حضور قلب اور تصور سے کہے اس کے بعد لیٹ کر یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر اپنے بدن کو ہلکا اور مردہ تصور کرے اور سرتاپا متوجہ اور باہمت ہو جائے اور جب سانس لے تو "اللہ" اور جب سانس باہر نکالے تو لفظ "ھو" کا تصور کرے اور خیال کرے کہ سانس لیتے اور باہر کرتے وقت ہر ہر بال سے لفظ "ھو" نکل رہا ہے اور اس ذکر میں اس قدر منہمک ہو جائے کہ اپنا خیال بھی نہ رہے اور "ھو الحی القیوم" کا ہر وقت تصور قائم کرے اور نتیجتاً انوار تجلی سے منور ہو جائے۔

سبق نمبر ۱۳: جبس نفی واثبات

سبق نمبر ۱۴: پاس انفاس

سبق نمبر ۱۵: ذکر ارّاہ (شق صدر)

سبق نمبر ۱۶: اسم ذات باضربات (ایک ضربی، دوضربی، سہ ضربی، چہار ضربی)

سبق نمبر ۱۷: لطائف پر اسم ذات کا ذکر خفی

سبق نمبر ۱۸: دورہ قادریہ

سالک ادب سے دوزانوں قبلہ رو بیٹھے اور آنکھ بند کر کے زبان کو تالو سے لگا کر ''اللہ سمیع'' کا حضور قلب سے تصور کرے اور خط نورانی ناف سے نکال کر وسط سینہ سے یعنی لطیفہ سر کے مقام تک پہنچائے ''اللہ بصیر'' کو سینہ سے نکال کر دماغ تک پہنچائے اور ''اللہ علیم'' کو اُمّ الدماغ سے نکال کر عرش تک پھر عرش سے دماغ تک اور ''اللہ بصیر'' کو دماغ سے سینہ تک اور ''اللہ سمیع'' کو سینہ سے ناف تک لے جائے اس دورہ کے بعد پھر ناف سے شروع کر کے تدریجاً عروج و زوال کے طریقے سے مشغول رہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک اس شغل میں ''اللہ قدیر'' شامل کر کے چوتھے آسمان تک اور ''اللہ علیم'' کو عرش تک پہنچائے اور وہاں نہر ہو جائے۔

سبق نمبر ۱۹: مراقبہ برزخ اکبر

اس شغل کے چند طریقے ہیں:

اول یہ کہ حبس دم کر کے دونوں آبروؤں کے بیچ میں نظر رکھے دوسرا یہ کہ نظر ہوا میں

رکھے اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ داہنی آنکھ کھلی اور باہنی آنکھ بند رکھے اور ناک کے داہنے نتھنے پر وجود مطلق (خدا) کے نور کا تصور کرے تا آنکہ وہ نور ظاہر ہو اور فنائے حقیقی حاصل ہو مگر اس شغل میں پلک نہ جھپکنا شرط ہے اور یقین کرے کہ میں جو دیکھتا ہوں اور جو پاتا ہوں وہی میرا مقصود ہے ان شاء اللہ جلد مقصود حاصل ہو جائے گا۔

سبق نمبر ۲۰: مراقبۂ توحید

اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ.

(سورۃ النساء آیت ۷۸، پارہ ۵)

ترجمہ: تم کہیں بھی رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔

سبق نمبر ۲۱: مراقبۂ توحید نوری

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (سورۃ النور، آیت ۳۵، پارہ ۱۸)

ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

سبق نمبر۲۲: مراقبۂ توحید افعالی

سبق نمبر۲۳: مراقبۂ توحید صفاتی

سبق نمبر۲۴: مراقبۂ جہت

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰه (سورۃ البقرہ آیت ۱۱۵، پارہ ۱)

ترجمہ: تو جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔

سبق نمبر۲۵: مراقبۂ معیت

وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ (سورۃ الحدید، آیت ۴، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

سبق نمبر۲۶: مراقبۂ وحدۃ الوجود و وحدہ الشہود

اسباق نقشبندیہ مجددیہ

یہ سلسلہ خلیفہ بلا فصل سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔

سلسلہ نقشبندیہ کے لطائف کی ترتیب اور لطائف کے انوارات کے رنگوں کی تفصیل

لطائف	نور کا رنگ
قلب	خاکی
روح	سرخ
سر	سفید
خفی	سیاہ
اخفیٰ	ہرا
نفس	جامنی
سلطان الاذکار	بے رنگ

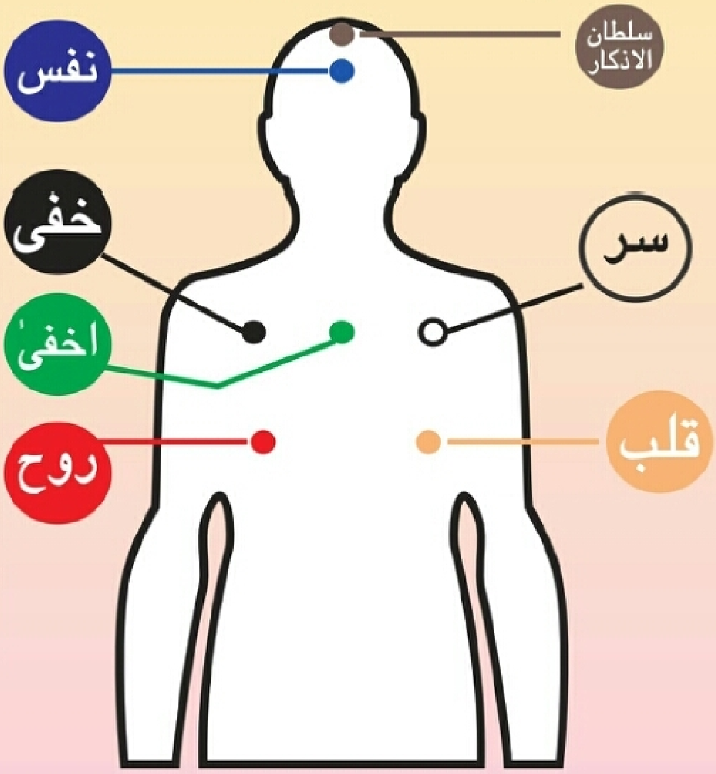

اذکار نقشبندیہ

اللہ	12000
لا الہ الا اللہ	7000

سبق نمبر۱:	لطیفۂ قلب	(ذکر اسمِ ذات)
سبق نمبر۲:	لطیفۂ روح	(ذکر اسمِ ذات)
سبق نمبر۳:	لطیفۂ سر	(ذکر اسمِ ذات)
سبق نمبر۴:	لطیفۂ خفی	(ذکر اسمِ ذات)
سبق نمبر۵:	لطیفۂ اخفی	(ذکر اسمِ ذات)
سبق نمبر۶:	لطیفۂ نفس	(ذکر اسمِ ذات)
سبق نمبر۷:	لطیفۂ قالویہ	(سلطان الاذکر پر ذکر اسمِ ذات)
سبق نمبر۸:	طریقہ نفی واثبات	(کلمہ طیبہ کا ذکر)
سبق نمبر۹:	تہلیل لسانی	(کلمہ طیبہ)
سبق نمبر۱۰:	لطیفۂ قلب پر مراقبہ احدیت	(صفات جامعہ)

مراقبات مشارب

سبق نمبر ۱۱: لطیفۂ قلب پر مراقبہ تجلیات افعالیہ

سبق نمبر ۱۲: لطیفۂ روح پر مراقبہ، تجلیات صفات ثبوتیہ

سبق نمبر ۱۳: لطیفۂ سر پر مراقبہ تجلیات شؤون ذاتیہ

سبق نمبر ۱۴: لطیفۂ خفی پر مراقبۂ تجلیات صفات سلبیہ

سبق نمبر ۱۵: لطیفۂ اخفی پر مراقبہ تجلیات شان جامع

سبق نمبر ۱۶: لطیفۂ قلب پر مراقبۂ معیت (ولایت صغریٰ)

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ (سورۃ الحدید، آیت ۴، پارہ ۲۷)

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

سبق نمبر ۱۷: لطیفۂ قلب اور نفس پر نیت دائرہ اولیٰ (ولایت کبریٰ)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْد (سورۃ ق، آیت ۱۶، پارہ ۲۶)

ترجمہ: اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔

سبق نمبر ۱۸: لطیفۂ نفس پر دوسرے دائرہ کی نیت

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ

سبق نمبر ۱۹: لطیفۂ نفس پر تیسرے دائرہ کی نیت

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ

سبق نمبر ۲۰: لطیفۂ نفس پر نیت قوس

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ

سبق نمبر ۲۱: لطیفۂ نفس پر مراقبۂ اسم الظاهر

سبق نمبر ۲۲: لطیفۂ نفس پر مراقبۂ اسم الباطن

عناصر: آگ، پانی اور ہوا (سوائے خاک)

سبق نمبر ۲۳: مراقبۂ کمالات نبوت (خاک کا عنصر)

سبق نمبر ۲۴: مراقبۂ کمالات رسالت (مورد فیض: ہیئت وحدانی)

سبق نمبر ۲۵: مراقبۂ کمالات اولوالعزم (مورد فیض: ہیئت وحدانی)

سبق نمبر ۲۶: مراقبۂ حقیقت کعبہ ربانی (مورد فیض: شکل وحدانی)

سبق نمبر ۲۷: مراقبہ حقیقت قرآن (مورد فیض: ہیئت وحدانی)

سبق نمبر ۲۸: مراقبہ حقیقت صلوٰۃ (مورد فیض: شکل وحدانی)

سبق نمبر ۲۹: مراقبہ معبودیتِ صَرِفہ (مورد فیض: ہیئت وحدانی)

سبق نمبر ۳۰: مراقبہ حقیقتِ ابراہیمی (مورد فیض: شکل وحدانی)

سبق نمبر ۳۱: مراقبہ حقیقتِ موسوی (مورد فیض: شکل وحدانی)

سبق نمبر ۳۲: مراقبہ حقیقتِ محمدی (مورد فیض: ہیئت وحدانی)

سبق نمبر ۳۳: مراقبہ حقیقتِ احمدی (مورد فیض: ہیئت وحدانی)

سبق نمبر ۳۴: مراقبہ حقیقتِ حبّ صرف (مورد فیض: شکل وحدانی)

سبق نمبر ۳۵: مراقبہ حقیقتِ دائرۃ لاتعیّن (مورد فیض: ہیئت وحدانی)

جو لَا کہا وہ لَا ہوا وہ لَا بھی اس میں لَا ہوا

جُز لَا ہوا کُل لَا ہوا پھر کیا ہوا اَللّٰہ ہوا

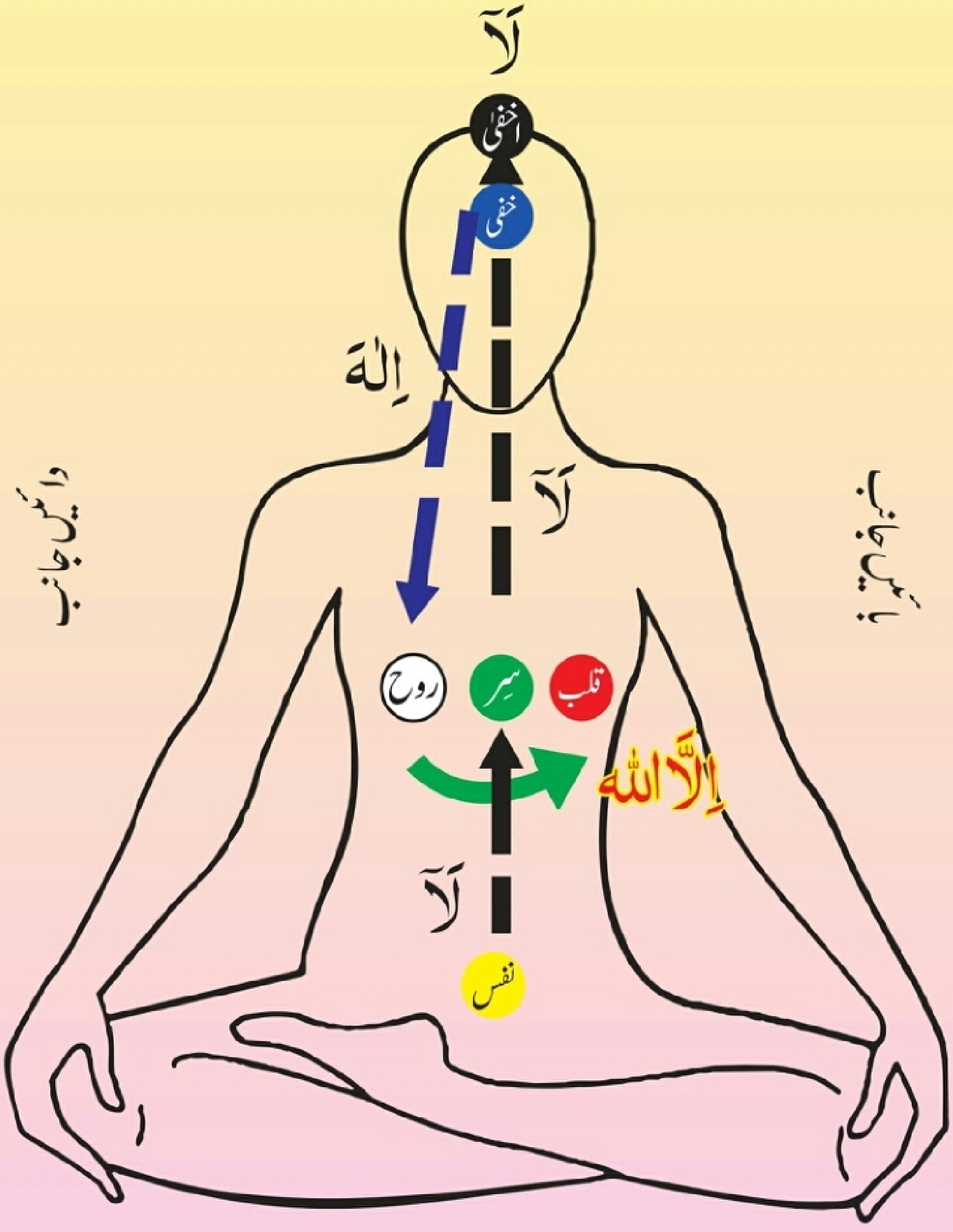

نصیحتِ شیخ ابوالحسن شاذلی حفظہ اللہ

مشرب اور مسلک کا اختلاف برحق ہے لہٰذا دوسروں کے فروعیات کو تسلیم کرنا مطلوب ہے۔ فقہ میں مسلک کا اختلاف اور تصوف میں مشرب کا اختلاف ہے لہٰذا اس اختلاف کو اپنی شدت سے زحمت نہ بنائیں۔ علماء راسخین اور عارفین سے یہ پوشیدہ نہیں ہے۔

خادم الاُمّت ابوالحسن

حضرت اقدس سیّد نور زمان نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ

دستخط